قرآنی بیان

قرآن بے مثل کتاب ہے

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ آئمۂ مساجد کے تحت مساجد کے لئے

25-August-2023

جمعۃ المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ اَئِمّہ مساجِد کے تحت مساجِد کے لئے

25 اگست، 2023ء کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

قرآن بے مثل کتاب ہے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...غیر مسلموں کو چیلنج
- ...قرآن نعتِ مصطفےٰ ہے
- ...قرآن کے حق میں گواہیاں
- ...قرآنِ کریم کی چند اَہم خصوصیات

پیشکش

اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ ہفتہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

شَفَاعت فرمانے والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مجھ پر صبح وشام 10، 10 مرتبہ درودِپاک پڑھے، اُسے قیامت کے دِن میری شَفَاعت ملے گی۔ (1)

ہمیں جائیں گے خُلد میں سب سے پہلے | نبی کے ہیں ہم اور جنت نبی کی
بنائے گئے ہم شفاعت کی خاطر | ہمارے لیے ہے شفاعت نبی کی (2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

وَاِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّمَّا نَزَّلۡنَا عَلٰى عَبۡدِنَا فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ ۖ وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوۡا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۴﴾

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صلّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے پارہ: 1، سُوْرَۂ بَقَرَہ، آیت: 23 اور 24 سننے کی سَعَادت

---

1 ...الترغیب والترھیب، کتاب النوافل، الترغیب فی آیات القرآن...الخ، صفحہ: 223، حدیث: 29۔

2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ: 313.

حاصِل کی، سُوْرَۂ بَقَرَہ کی ابتدائی آیات میں ارشاد ہوا:

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۙ۝۲ (پارہ:1، البقرۃ:2)	تَرجَمہ کَنْزُ الْعِرْفان: وہ بلند رتبہ کتاب جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں۔ اس میں ڈرنے والوں کے لئے ہدایت ہے۔

یہ قرآنِ کریم کی 2 اَہَم اور بنیادی صِفات ہیں: **(1):** قرآن لاریب کِتَاب ہے **(2):** قرآنِ کریم کتابِ ہدایت ہے۔

اس کے بعد یعنی سُوْرَۂ بَقَرَہ کی آیت 2 سے لے کر آیت 20 تک تفصیل کے ساتھ قرآنِ کریم کے کِتَابِ ہدایت ہونے کا واضح بیان ہے، کون ہے جو اس کتابِ کریم کو پڑھ کر ہدایت قبول کرتا ہے اور وہ کون کون بدبخت ہیں جو اس کِتَابِ ہدایت کو پڑھ یا سُن کر بھی ہدایت کے رستے پر نہیں آتے، اس کو بھی تفصیل سے بیان کر دیا مثلاً یہ بتا دیا کہ اَہْلِ تقویٰ جن کے دِلوں میں ہدایت قبول کرنے کی صلاحیت موجود ہے، جو ضِدِّی نہیں ہیں، ماننے والی طبیعت رکھتے ہیں، وہ ہدایت قبول کر لیتے ہیں مگر کافِر اور مُنَافِق جن کی فطرت میں ضِد اور ہٹ دھرمی ہے، جو ازلی بدبخت ہیں، وہ ہدایت قبول نہیں کرتے۔

اب یہاں یعنی آیت 23 اور 24 سے قرآنِ کریم کے لاریب کِتَاب ہونے کو بیان کیا جارہا ہے۔

غیر مسلموں کو چیلنج

الحمد للہ! قرآنِ کریم لاریب کِتَاب ہے، اس میں کوئی شک و شُبہ نہیں ہے لیکن غیر مسلم اپنی ہٹ دھرمی کی بِنا پر اس پر اعتراضات کیا کرتے تھے، قرآنِ کریم سے متعلق

کفّارِ مکہ اور دیگر غیر مسلموں کا بنیادی نظریہ یہ تھا کہ یہ کِتَاب اللہ پاک کی طرف سے اُتاری ہوئی نہیں ہے۔ ان سے اگر پوچھا جاتا کہ اگر یہ اللہ پاک کا کلام نہیں ہے تو پھر کیا ہے؟ اس سُوال کا کوئی واضح جواب خُود ان غیر مسلموں کے پاس بھی نہیں تھا، اس بارے میں وہ مختلف حیلے بہانے بناتے تھے مثلاً ❁ کوئی کہتا تھا: یہ شاعِری ہے ❁ کوئی کہتا تھا: یہ نجومیوں اور کاہنوں کی باتیں ہیں ❁ کوئی کہتا تھا: یہ جادُو ہے ❁ کوئی کہتا کہ مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ کلام خُود سے بنا لیا ہے یا کسی سے بنوایا ہے۔ غرض کہ جتنے مُنہ اُتنی باتیں تھیں، کوئی غیر مُسلِم واضِح طَور پر یہ ثابِت نہیں کر پایا تھا کہ اگر یہ کِتَاب اللہ پاک کا کلام نہیں ہے تو پھر کیا ہے۔

اللہ پاک نے اِن غیر مسلموں کے تمام شکوک و شبہات اور فضول الزام تراشیوں کا صِرف ایک ہی جواب دیا، فرمایا:

وَ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا	تَرجَمہ کَنزُ الْعِرفان: اور اگر تمہیں اس کتاب کے بارے میں کوئی شک ہو جو ہم نے اپنے خاص بندے پر نازل کی ہے۔

یعنی اگر تمہیں شک ہے کہ یہ قرآنِ کریم اللہ پاک کا کلام نہیں ہے تو پھر ایک کام کرو!

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ۪	تَرجَمہ کَنزُ الْعِرفان: تو تم اس جیسی ایک سورت بنا لاؤ

یعنی اے غیر مسلمو! تم بھی انسان ہو، ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی انسان ہیں، تم بھی عربی ہو، وہ بھی عربی ہیں، تم بھی اسی ملک کے رہنے والے ہو، جہاں وہ رہتے

ہیں، تم بڑے زبان دان بھی ہو، تم میں بڑے بڑے شاعِر بھی موجود ہیں، بڑے بڑے نجومی اور کاہِن بھی موجود ہیں، ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تو اُمِّی ہیں کہ اس دُنیا میں آپ نے کسی سے کچھ نہ سیکھا لیکن تمہارے اندر تو پڑھے لکھے بھی ہیں، بڑے بڑے تجربہ کار بھی موجود ہیں، اگر تمہارا یہ دعویٰ ہے کہ یہ کلام مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے خُود سے بنا لیا ہے، تو تم بھی ایسا کلام بنا کر دکھا دو! اور زیادہ نہیں اس کلام کریم کی چھوٹی سے چھوٹی سُورت جیسی ہی کوئی سُورت بنا کر دِکھا دو!

پھر اس میں کوئی پابندی نہیں کہ کوئی ایک ہی شخص یہ کام کرے بلکہ تمہیں کھلی چُھوٹ دی جاتی ہے:

وَادۡعُوۡا شُهَدَآءَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۲۳﴾	ترجمہ کَنۡزُ الۡعِرۡفان: اور اللہ کے علاوہ اپنے سب مددگاروں کو بلالو اگر تم سچے ہو۔

یعنی تم سب مِل جاؤ! سارے شاعِر جمع کر لو! سارے کاہنوں، نجومیوں کو بُلا لو! جس جس کو اس کام میں اپنا مددگار سمجھتے ہو، سب کو جمع کر لو! اگر تم اس جیسی کوئی ایک سُورت بھی بنا لو تو سمجھ لینا تم سچّے ہو اور

فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۴﴾	ترجمہ کَنۡزُ الۡعِرۡفان: پھر اگر تم یہ نہ کرسکو اور تم ہرگز نہ کرسکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ وہ کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

یعنی اگر تم سب مِل کر بھی چھوٹی سے چھوٹی سُورت جیسی کوئی سُورت بھی نہ بنا سکو اور واقعی تم ایسا کر نہیں سکو گے تو جان لو کہ تم جھوٹے ہو، ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

سچّے ہیں، لہٰذا ان کا اور ان کی طرف اُترنے والے اس کلامِ مجید کا مقابلہ کرکے خُود کو جہنّم کا حق دار مت بناؤ! ڈرو! اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور وہ کافِروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

آیتِ کریمہ سے سیکھنے کی باتیں

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کی ان 2 آیاتِ کریمہ سے ہمیں کئی باتیں سیکھنے کو ملتی ہیں؛

قرآن نعتِ مصطفےٰ ہے

سب سے پہلے تو اس بات پر غور کیجئے! کہ غیر مسلموں کو اعتراض اللہ پاک کے کلام پر نہیں تھا، ان کو اعتراض مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی سچّائی اور صداقت پر تھا، وہ یہ نہیں کہتے تھے کہ اللہ پاک کِتاب نازِل فرما نہیں سکتا، وہ کہتے تھے کہ اللہ پاک نے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر کلام اُتارا نہیں ہے، انہوں نے خُود سے بنایا ہے، یہ (معاذ اللہ!) جُھوٹ کہتے ہیں کہ یہ اللہ پاک کلام ہے۔

غرض کہ انہیں صداقتِ مصطفےٰ پر اعتراض تھا، اللہ پاک نے اس کے جواب میں بھی قرآنِ کریم ہی سے متعلق چیلنج ارشاد فرمادیا، یعنی فرمادیا: اے غیر مسلمو! اگر تمہیں ہمارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی صداقت پر اعتراض ہے تو اس کا جواب بھی ہمارا کلامِ مجید ہی ہے، تم قرآن پڑھو، اس کے جیسا کلام بنا کر دِکھاؤ! اگر تم بنالو تو تم سچے، ہمارے محبوب جھوٹے اور اگر ایسا نہ کر سکو تو پھر مان لو کہ ہمارا پیارا کلام قرآنِ مجید ہی اس بات کی

واضح دلیل ہے کہ ہمارے محبوب، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سچّے ہیں۔ (1)

الحمدللہ! ہم عاشقانِ رسول کا یہ ماننا ہے کہ پُورے کا پُورا قرآن نعتِ مصطفےٰ ہے۔ اس پر اور بہت سارے دلائل کے ساتھ ایک دلیل یہ بھی ہے کہ قرآنِ کریم کی ہر ہر آیت، ہر ہر سُورت، اس کا معنیٰ چاہے کچھ بھی ہو، اس کا مفہوم چاہے کچھ بھی ہو، جب کہ وہ قرآن کی سُورت ہے تو صَدَاقتِ مصطفےٰ کو بھی بیان کر رہی ہے۔

قرآن جیسی کوئی کتاب نہیں

خلیفہ مامُون الرشید کے دور کی بات ہے، ایک مرتبہ خلیفہ کے دربار میں ایک یہودی آیا، اس نے بہت اچھی باتیں کیں، مامُون الرشید نے اسے اسلام قبول کرنے کی دعوت دی مگر اس نے اِنکار کر دیا۔ ایک سال کے بعد وہ دوبارہ آیا، اس وقت وہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو چکا تھا، اس نے کافِی سارا عِلْمِ دِین بھی سیکھ لیا تھا۔ اس سے جب پُوچھا گیا کہ تمہارے اسلام قبول کرنے کا سبب کیا ہوا تو وہ بولا: پچھلے سال جب میں آپ کی مجلس سے اُٹھ کر گیا تو میں مختلف مذاہب کا امتحان لینے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ میں نے تورات، انجیل اور قرآنِ کریم کے 3، 3 نسخے لکھے، جن میں اپنی طرف سے کمی بیشی کر دی۔ یہ نسخے لے کر میں یہودیوں اور عیسائیوں کے پاس گیا، انہوں نے مجھ سے وہ نسخے خرید لئے لیکن جب میں قرآنِ کریم کے بدلے ہوئے نسخے لے کر اسلامی کُتُب خانے میں گیا تو انہوں نے ان کو بغور پڑھا، جب انہوں نے دیکھا کہ اس میں کمی بیشی کر دی گئی ہے تو انہوں نے وہ نسخے خریدنے سے انکار کر دیا۔ اس سے مجھ پر اسلام کی سچّائی واضح ہو گئی اور میں کلمہ پڑھ کر

---

(1)... تفسیرِ نعیمی، پارہ:1، البقرہ، زیرِ آیت:23، جلد:1، صفحہ:219-220 ماخوذًا۔

مسلمان ہو گیا۔[1]

مُبَدَّل ہوئے انبیا کے صحائف | مُحَرَّف نہ ہو گا صحیفہ تمہارا[2]

وضاحت: دیگر انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ السَّلَام پر جو صحیفے اور کتابیں نازِل ہوئیں، اُن کی اُمّتوں نے ان کی قدر نہ کی اور ان میں تبدیلیاں کر ڈالیں مگر اے محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ آپ کی شان ہے کہ اللہ کریم نے آپ پر نازِل ہونے والی کتاب یعنی قرآن کریم کی حفاظت خُود اپنے ذِمَّۂ کرم پر لی ہے، لہٰذا آپ پر اُترنے والی کتاب قرآنِ کریم میں کبھی بھی تبدیلی نہ ہو گی۔

سُبۡحٰنَ اللہ! یہ پاکیزہ کلام قرآنِ مجید...!!! الحمدللہ! یہ مبارک کِتَاب آج صدیوں بعد بھی رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سچّا نبی اور اسلام کے سچّا دِین ہونے کی واضح دلیل ہے۔

تیرے آگے یُوں ہیں دبے لچے

پیارے اسلامی بھائیو! جس دَور میں قرآنِ کریم نازِل ہوا، یہ اَہْلِ عرب کی فصاحت و بلاغت کے عُرُوج کا زمانہ تھا، عرب والوں کو اپنی زبان دانی پر بڑا ناز تھا، یہاں تک کہ یہ اپنے عِلاوہ سب قوموں کو عجمی کہا کرتے تھے، یعنی ان کا یہ ماننا تھا کہ اَصْل میں کلام کرنا تو ہمیں ہی آتا ہے، باقی تو سب ہی گونگے ہیں، جیسی شاعِری ہم کر لیتے ہیں، ایسی شاعِری کوئی نہیں کر سکتا، جس انداز اور جس ڈھنگ سے ہم بات کرنا جانتے ہیں، اس ڈھنگ سے دُنیا کی کوئی ذات کلام نہیں کر سکتی۔

اَہْلِ عرب کا بچہ بچہ بڑا کمال کا شاعِر اور زبان دان ہوتا تھا۔ تاریخ میں ان کی زبان

---

1 ... تفسیرِ قرطبی، پارہ:14، الحجر، زیرِ آیت:9، جز:10، جلد:5، صفحہ:5 ملتقطًا۔
2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:31۔

دانی کے ایسے ایسے واقعات ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ ایک مرتبہ ایک عربی سَفَر میں تھا، اس کے 2 دوست بھی ساتھ تھے، اس کے پاس کافِی قیمتی سامان تھا، راستے میں دونوں دوستوں کی نِیت میں فتور آیا اور انہوں نے اسے قتل کر کے اس کے قیمتی سامان پر قبضہ کر لیا۔ جب وہ شخص مرنے لگا تو اس نے ایک مصرعہ بولا اور کہا: یہ میرے گھر والوں کو سُنا دینا۔ اب وہ دونوں دوست گھر پہنچے، اس مرنے والے کے گھر والوں کو بتایا کہ تمہارا شخص راستے میں مر گیا تھا، اس کا یہ کچھ سامان ہے یہ رکھ لو، ساتھ ہی وہ مِصرعہ بھی سُنایا، بس یہ مصرعہ سُننے کی دَیر تھی، اس شخص کی بیٹی نے فوراً کہا: یہ دونوں شخص میرے والِد کے قاتِل ہیں، انہیں فوراً پکڑ لیا جائے۔ چنانچہ بعد میں جب تحقیق کی گئی تو سارے ثبوت مل گئے اور ان کا قاتِل ہونا ثابِت ہو گیا۔ (1)

اب دیکھئے! وہ شخص کلام کرنے میں کتنا ماہِر تھا اور اس کی بیٹی کلام کو سمجھنے میں کتنی ماہِر تھی، اس نے کس طرح خفیہ انداز میں اپنے قتل کی ساری داستان ایک مصرعے میں بتادی اور لڑکی نے اس کو سمجھ بھی لیا۔ ایسے ماہِر زبان دانوں کو چیلنج کیا گیا:

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪	تَرجَمہ کَنزُالْعِرْفان: تو تم اس جیسی ایک سورت بنالاؤ

مگر قربان جایئے! یہ کلام کلامِ اِلٰہی ہے، یہ کتابِ کریم بے مثل کتاب ہے۔ اَہْلِ عرب 23 سال تک اسلام کا مقابلہ کرتے رہے، دِین اسلام کو دُنیا سے مٹانے کی خاطِر انہوں نے تن، من، دھن کی بازیاں لگائیں، جنگیں کیں، قتل ہوئے، غُلام بنائے گئے، انہوں نے بڑا کچھ کیا لیکن قرآن کا مقابلہ نہ کر سکے۔ یہ سب مِل کر قرآنِ کریم کی

(1) ... طبقات الشافعیۃ الکبرٰی، مقدمۃ، جلد: 1، صفحہ: 279 خلاصۃً۔

چھوٹی سُورت مثلاً **سُوْرَۃُ الْکَوْثَر** جیسی صِرف 3 آیات بھی نہ بنا سکے۔ اور بنا بھی کیسے سکتے تھے کہ یہ اللہ پاک کا کلام ہے، اس جیسا کلام بنانا کسی کے بس کی بات نہیں۔

ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحاء عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

وضاحت: اے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کی زبانِ مُقدَّس سے ادا ہونے والے اللہ پاک کے کلام قرآنِ کریم کی شان و عظمت کے سامنے عرب کے بڑے بڑے شاعِر، بڑے بڑے ماہِرِ فن ایسے بے بس ہیں، یُوں لگتا ہے کہ ان کے مُنہ میں زبان ہی نہیں ہے، نہیں...!! نہیں، بلکہ ان کے تو جسم میں جان ہی نہیں ہے۔

قرآن کے حق میں گواہیاں

ایسا نہیں کہ اَہْلِ عرب نے قرآنِ کریم کے مقابلے کی کوشش نہیں کیں، انہوں نے کوشش کی تھیں مگر یہ عاجِز رہے، جو بھی عربی، بڑے سے بڑا فصیح، بڑے سے بڑا شاعِر، ماہِرِ عربی دان قرآنی آیات سُنتا تو یہی کہتا تھا کہ یہ کسی انسان کا کلام نہیں ہے۔

❁ ایک دفعہ کسی اعرابی نے یہ آیت سنی:

فَلَمَّا اسْتَایْــٴَـسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِیًّا ؕ (پارہ:13، الیوسف:80)	تَرجَمہ کَنْزُ الْعِرْفان: پھر جب وہ بھائی اس سے مایوس ہوگئے تو ایک طرف جا کر سرگوشی میں مشورہ کرنے لگے۔

کہنے لگے: میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی مخلوق اس کلام جیسا کلام کرنے پر قدرت نہیں رکھتی۔[1]

❁ اِبْنِ مُقَفَّع تابعین کے زمانے کا تھا، بہت بڑا ماہِر شاعِر تھا، اس نے ایک مرتبہ

1 ...کتاب الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ، الباب الرابع، صفحہ:199۔

قرآنِ کریم کے مقابلے میں کچھ لکھنا شروع کیا۔ ایک روز یہ کسی مدرسے کے قریب سے گزرا، وہاں ایک بچہ یہ آیتِ کریمہ پڑھ رہا تھا:

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ (پارہ:12،ہود:44)	تَرجَمہ کَنْزُ الْعِرْفان: اور حکم فرمایا گیا کہ اے زمین! اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان! تھم جا اور پانی خشک کر دیا گیا اور کام تمام ہو گیا اور وہ کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور فرما دیا گیا: ظالموں کے لئے دوری ہے۔

(اِبنِ مُقَفَّع نے یہ آیت سُنی تو حیران رہ گیا)، فوراً واپس آیا اور جو کچھ لکھا تھا، سب مٹا ڈالا اور بولا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اس کِتَاب کا مقابلہ نہیں ہو سکتا، یہ انسان کا کلام نہیں ہے۔(1)

❁ یحیٰ بن حکم اَلْغَزال جو دوسری یا تیسری صدی کا بہت بڑا شاعِر تھا، اس نے بھی ایک مرتبہ قرآنِ کریم کا مقابلہ کرنے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ اس نے چاہا کہ سُورۂ اِخلاص کے مقابلے پر کچھ لکھوں، اس نیت سے جب اس نے سُورۂ اِخلاص شریف پڑھی تو اس پر ہیبت طاری ہو گئی اور اس نے توبہ کر لی۔(2)

❁ امام محمد بن مسلم نحوی بیان کرتے ہیں: ایک روز ہم اِعْجازِ قرآن (یعنی قرآنِ کریم کے معجزہ ہونے) کے متعلق باتیں کر رہے تھے، وہاں ایک فاضِل شیخ بھی موجود تھا، وہ بولا: آخر قرآنِ کریم میں ایسی کون سی بات ہے کہ کوئی بھی اس کا مقابلہ نہ کر پایا، میں صِرف 3 دِن میں اس کے مقابلے پر کلام لکھوں گا۔ چنانچہ یہ کاغذ، قلم لے کر ایک بالا خانے میں چلا

---

1 ...شرح الزرقانی، المقصد الرابع فی معجزاتہ... الخ، جلد:6، صفحہ:444ملتقطًا۔

2 ...سیرتِ رسولِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:387بتغیر قلیل۔

گیا۔ 3 دِن گزرنے کے بعد جب کمرے کا دروازہ کھولا گیا تو لوگوں نے دیکھا: اس کا ہاتھ قلم پر سوکھ چکا تھا (یعنی وہ 3 دِن کی سوچ بچار کے باوُجود ایک لائِن بھی لکھ نہیں پایا تھا)۔ [1]

حضرت ابوذر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ مشہور صحابیٔ رسول ہیں، آپ کا ایک بھائی بہت بڑا شاعِر، عربی دان تھا، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ وہ مکہ مکرمہ گیا، کافِی دیر کے بعد جب واپس آیا تو میں نے اس سے حال اَحوال پوچھا تو وہ بولا: میں مکہ مکرمہ میں ایک شخص سے مِلا، اس کا دعویٰ تھا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔ حضرت ابوذر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: لوگ اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ بولا: لوگ کہتے ہیں: وہ شاعِر ہے، کاہِن ہے، جادُوگر ہے۔ پھر میرا بھائی بولا: اللہ پاک کی قسم! میں نے کاہنوں کا کلام سُنا ہے، اس کا کلام (یعنی قرآنِ مجید) کاہنوں جیسا نہیں ہے۔ میں نے اس کے کلام کو شعر کی تمام قسموں کے ساتھ مِلا کر دیکھا ہے، وہ کلام شعر بھی نہیں ہے۔ اللہ کی قسم! وہ سچّے نبی ہیں اور کافِر بے شک جھوٹے ہیں۔

اپنے بھائی کی ان باتوں سے متاثر ہو کر حضرت ابوذر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ مکہ مکرمہ پہنچے اور کلمہ پڑھ کر اسلام قبول کر لیا۔ [2]

قرآن کی شیرینی ہے شیرینیٔ حقیقی | شیرینیٔ قرآں کا مزا اور ہی کچھ ہے

ایک روز سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم مسجد میں اکیلے تشریف فرما تھے، قریش نے اپنے سردار عتبہ بن ربیعہ کو آپ کی خدمت میں بھیجا، اس نے آپ سے کافی باتیں کیں اور اس بات پر راضی کرنا چاہا کہ آپ اسلام کی تبلیغ روک

1 ... حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزات سید المرسلین، الفصل الثانی فی بیان وجوہ اعجازہ، صفحہ: 228 ملتقطاً۔

2 ... مسلم، کتاب فضائل الصحابہ، باب من فضائل ابی ذر، صفحہ: 962، حدیث: 2473 خلاصۃً۔

دیں۔ اس کی ساری باتوں کے جواب میں آپ نے صِرف اتنا کیا کہ سورۂ حم اَلسَّجْدَہ کی چند آیات تِلاوت فرما دیں۔ یہ آیاتِ کریمہ سُن کر عتبہ پر ہیبت طاری ہو گئی، وہ قریش کے پاس واپس جاکر بولا: اللہ کی قسم! میں نے ایسا کلام سُنا کہ اس کے جیسا کلام کبھی نہیں سُنا، اللہ کی قسم! وہ نہ شعر ہے، نہ جادُو ہے، نہ کاہنوں جیسا کلام ہے۔ (1)

غرض کہ کفّارِ مکہ اور دیگر تمام بڑے بڑے شعرا، عربی دان اس بات کی خُود گواہی دیتے تھے کہ یہ کلام کسی انسان کا نہیں ہے، اس کا مقابلہ کرنا ممکن نہیں۔ الحمد للہ! 14 سو سال سے زیادہ کا عرصہ گزر گیا، آج تک قرآنِ کریم کے مقابلے میں کوئی بھی کچھ نہیں لکھ سکا، نہ ہی قیامت تک کوئی ایسا لکھ سکے گا۔ کیوں؟ اس لئے کہ قرآن اللہ پاک کا کلام ہے کوئی بھی مخلوق اس جیسا کلام کرنے کی طاقت نہیں رکھتی۔

قرآن جہاں بھر کی کتابوں سے جدا ہے | رتبے میں یہ اک نورِ خدا اور ہی کچھ ہے

قرآنِ کریم کی چند اَہم خصوصیات

پیارے اسلامی بھائیو! ذِہن میں سُوال اُٹھ رہا ہو گا کہ آخر قرآنِ کریم میں ایسی کیا خاص بات ہے کہ قرآنِ کریم جیسا کوئی کلام لکھا ہی نہیں جا سکتا؟ عُلَمائے کرام نے اس پر بہت کلام کیا ہے، قرآنِ کریم کے اِعْجاز (یعنی معجزہ ہونے) پر پُوری پُوری کتابیں لکھیں ہیں، ان میں قرآنِ کریم کی وہ خوبیاں تفصیل سے لکھی ہیں جو کسی بھی اور کلام میں نہیں پائی جاتیں۔ میں ان میں سے صِرف چند خوبیاں بیان کرتا ہوں:

قرآنِ کریم میں جامعیت ہے

قرآنِ کریم بہت ہی وسیع کلام ہے۔ اس کے ایک ایک لفظ میں اتنی گہرائی ہے کہ

---

1 ... شرح الزرقانی، المقصد الرابع فی معجزاتہ... الخ، جلد:6، صفحہ:428-429ملتقطاً۔

چند لفظوں میں ایسے گہرے معنٰی بیان کر دینا، کسی انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ عُلَمائے کرام نے اس بارے میں یہاں تک لکھا ہے کہ قرآنِ کریم کی ہر ہر آیت میں 60 ہزار عُلُوم موجود ہیں۔ (1)

یہ اتنا گہرائی والا کلام ہے۔ بھلا کون ہے جو ایک جملے اور ایک آیت میں اتنے سارے عُلُوم بیان کر دے۔ یقیناً یہ کسی انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔

لفظِ اَلْحَمْد کی تفسیر

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما صحابیٔ رسول ہیں، آپ کو سُلْطَانُ الْمُفَسِّرِیْن کہا جاتا ہے، قرآنِ کریم کے بہت بڑے عالِم تھے، آپ فرمایا کرتے تھے: اگر میرے اُونٹ کی رسّی گم ہو جائے تو میں قرآنِ کریم سے ڈھونڈ لوں گا۔ (2)

اللہُ اکبر! اندازہ کیجئے! آپ قرآنِ کریم کی کتنی سمجھ رکھنے والے تھے۔ آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نے عشا کی نماز ادا کی، نماز کے بعد مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ نے مجھے اکیلے میں ملنے کا فرمایا، چنانچہ میں آپ کی خِدمت میں حاضِر ہو گیا۔ آپ نے فرمایا: اے عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ! سورۂ فاتحہ کی پہلی آیت کے پہلے جملے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں لفظِ اَلِفْ کا کیا معنٰی ہے؟ میں نے لاعلمی کا اِظْہار کیا تو آپ نے اَلِفْ کی تفسیر بیان کرنا شروع کی، کئی گھنٹے اسی میں گزر گئے۔ پھر آپ نے لفظِ لَام کی تفسیر شروع فرمائی، اس پر بھی کئی گھنٹے گزر گئے، یُوں ہی آپ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کے ایک ایک حرف کی تفسیر بیان کرتے گئے، یہاں تک کہ فجر کی اذان ہو گئی۔ (3)

---

1 ... مرقاۃ المفاتیح، کتاب العلم، الفصل الثانی، جلد: 1، صفحہ: 453، تحت الحدیث: 238۔

2 ... الاتقان فی علوم القرآن، النوع الخامس والستون، صفحہ: 495۔

3 ... اَلشَّرفُ المُؤبَّد لِاٰلِ محمد، المقصد الثانی، ابوالحسنین امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب، صفحہ: 63 خلاصۃً۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے قرآنِ کریم کی نِرالی شان...!!یہ اتنی گہرائی والا کلام ہے۔

غیر مسلم کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا

اسلام کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا دورِ خِلافت تھا، ایک روز آپ مسجد میں لیٹے ہوئے تھے، (آپ کے کان میں آواز پڑی) کوئی شخص بلند آواز سے کلمہ پڑھ رہا تھا۔ آپ نے اس سے کلمہ پڑھنے کا سبب پوچھا تو وہ بولا: میں رُومی ہوں، ابھی ابھی میں نے قرآنِ کریم کی ایک آیتِ کریمہ سُنی، کوئی پڑھ رہا تھا:

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَخْشَ اللّٰهَ وَیَتَّقْهِ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْفَآىٕزُوْنَ(۵۲) (پارہ:18، النور:52)	تَرجَمہ کَنْزُ الْعِرْفان: اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرے اور اس کی (نافرمانی) سے ڈرے تو یہی لوگ کامیاب ہیں۔

میں نے اس آیت پر غور کیا تو دُنیا و آخرت کے وہ سارے اَحوال جو حضرت عیسٰی عَلَیْہِ السَّلَام پر نازِل ہوئے، وہ سارے کے سارے اس ایک آیت میں جمع تھے۔ اس لئے میں کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔[1]

قرآن پُر تاثیر کلام ہے

قرآنِ کریم کی ایک اہم خوبی یہ ہے کہ یہ بہت ہی لذّت والا، میٹھا اور پُر تاثیر کلام ہے۔ یہ طبیعتوں پر اَثر کرتا ہے، اسے سُنیں تو سنتے چلے جانے کا دِل کرتا ہے، اسے پڑھیں تو پڑھتے چلے جانے کا دِل کرتا ہے۔ اسے پڑھ کر یا سُن کر اکتاہٹ نہیں ہوتی۔

1 ...کتاب الشفا بتعریف حقوق المصطفٰی، الباب الرابع، فصل فی اعجاز القرآن، صفحہ:200 ملتقطًا۔

آپ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے! آپ اپنی پسند کا مصنف لیجئے! اپنی سب سے پسندیدہ کتاب لیجئے! اسے پڑھنا شروع کیجئے! ایک مرتبہ پڑھیں گے، 2 مرتبہ پڑھیں، زیادہ سے زیادہ 100 بار پڑھ لیں گے، آخر اکتاہٹ ہو جائے گی مگر قرآن وہ مبارک کلام ہے کہ اسے ایک بار پڑھو یا ہزار بار پڑھو، اس سے دِل اُکتاتا نہیں بلکہ مزید پڑھنے کی خواہش اُٹھتی ہے۔ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں، حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قرآن وہ ہے جس کی برکت سے خواہشات بگڑتی نہیں اور جس سے دوسری زبانیں مشتبہ نہیں ہوتی، علما اس سے سیر نہیں ہوتے، یہ بار بار دہرائے جانے سے پرانا نہیں ہوتا اور اس کے عجائبات ختم نہیں ہوتے۔(1)

قرآنِ کریم کے چند حقوق کا بیان

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! اللہ پاک نے ہمیں ایسا پاکیزہ کلام قرآنِ مجید عطا فرمایا، یقیناً یہ ہمارے لئے بہت بڑی سعادت کی بات ہے، الحمد للہ! ❁ قرآنِ کریم کتابِ ہدایت بھی ہے ❁ کتابِ رحمت بھی ہے ❁ کتابِ حکمت بھی ہے ❁ اس کی بہت ساری خصوصیات ہیں ❁ اس کی بہت زیادہ برکات ہیں۔ اب غور یہ کرنا ہے کہ ہمار قرآنِ کریم کے ساتھ تعلق کیسا ہے؟ ہم اس کی قدر کتنی کرتے ہیں۔

❁ قرآنِ کریم کی ایک ایک بات پر پختہ ایمان رکھنا ❁ جو کچھ قرآنِ کریم نے فرما دیا ❁ اسے حق، سچ ماننا ❁ اس کے مقابلے میں اپنی عقل کے گھوڑے نہ دوڑانا ❁ قرآنِ کریم کے مقابلے میں غیر مسلموں کے نظریات کے پیچھے نہ چلنا ❁ یہ قرآنِ کریم کا سب سے پہلا اور بنیادی حق ہے۔

---

1 ...ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل القرآن، صفحہ:675، حدیث:2906 ملتقطاً۔

❁ایسے ہی قرآنِ کریم سے محبّت کرنا❁اس کا خُوب خُوب احترام کرنا❁اس کی کَثْرت سے تِلاوت کرنا❁اسے سمجھنا، اس پر عمل پیرا ہونا❁قرآنِ کریم کے حقوق میں شامِل ہے۔ ہمیں چاہئے کہ قرآنِ مجید کے ان حقوق کو پُورا کرنے کی سعادت حاصِل کریں۔

فِلموں سے ڈِراموں سے دے نفرت تُو الٰہی | بس شوق مجھے نعت و تِلاوت کا خُدا دے

تِلاوتِ قرآن کے فضائل

بہت افسوس ناک صُورتِ حال ہے کہ ہمارے معاشرے میں رفتہ رفتہ قرآنِ کریم سے دُوری آتی جا رہی ہے۔ یہ ہمارے مُعَاشرے کا بڑا اَلمیہ ہے کہ ہم لوگ تِلاوت نہیں کرتے۔ حالانکہ ❁ہمیں صبح و شام، دِن رات تِلاوتِ قرآن کی ترغیب دی گئی ہے ❁تلاوتِ قرآن افضل عِبَادت ہے[1] ❁قرآنِ کریم کا ایک حرف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے[2] ❁قرآن پڑھنے سے رَحمَت اُترتی، فرشتے پروں سے سایہ کرتے، سکینہ نازِل ہوتا ہے[3] ❁جو صبح کو قرآن ختم کرے تو شام تک اور جو شام کو ختم کرے تو صبح تک فرشتے اس کے لئے رحمت کی دُعا کرتے ہیں[4] ❁روزِ قیامت قرآن اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا[5] ❁قاریٔ قرآن، قرآن کریم پڑھتا ہوا جنت کے درجات چڑھتا جائے گا[6] ❁جو نماز میں کھڑے ہو کر قرآن کی تلاوت کرے اس کے لئے ہر حرف کے بدلے

1... کنز العمال، کتاب الاذکار، جز:1، جلد:1، صفحہ:257، حدیث:2261۔
2... ترمذی، کتاب فضائل القران، صفحہ:676، حدیث:2910۔
3... مسلم، کتاب الذکر والدعا، صفحہ:1039، حدیث:2699 ماخوذًا۔
4... کنز العمال، کتاب الاذکار، جز:1، جلد:1، صفحہ:261، حدیث:2316۔
5... مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، صفحہ:290، حدیث:804۔
6... ابو داوٗد، کتاب: الوتر، صفحہ:241، حدیث:1464 ماخوذًا۔

100 نیکیاں ہیں اور جو نماز میں بیٹھ کر تلاوت کرے اس کے لئے ہر حرف کے بدلے 50 نیکیاں ہیں اور جو نماز کے علاوہ باوضو تلاوت کرے اس کے لئے 25 نیکیاں ہیں اور جو بغیر وضو تلاوت کرے اس کے لئے 10 نیکیاں ہیں۔(1) ❁ قاریٔ قرآن اسلام کے جھنڈے کو تھامنے والا ہے۔(2) ❁ قاریٔ قرآن اللہ پاک کا خاص بندہ ہے۔(3) ❁ قرآن پڑھنے والا عذابِ الٰہی سے محفوظ رہتا ہے۔(4) ❁ قرآن پڑھنے والا اس کی بَرَکت سے ترقی کرتا اور بڑے درجات حاصِل کرلیتا ہے۔(5)

ایسے ثوابات، ایسے فائدے ہیں قرآنِ مجید کی تِلاوت کرنے کے، مگر ہم تِلاوت نہیں کرتے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم تلاوتِ قرآنِ کو اپنے روز کے معمولات میں شامِل کریں، جیسے کھانے کے بغیر ہمارا دِن نہیں گزرتا، اسی طرح تِلاوتِ قرآن بھی رُوح کی غذا ہے، اس کے بغیر بھی ہمارا دِن نہیں گزرنا چاہئے۔

یِہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے | تلاوت کرنا صبح و شام میرا کام ہو جائے

دعوتِ اسلامی اور خِدمتِ قرآن

الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک **دعوتِ اسلامی** دُنیا بھر میں فیضانِ قرآن عام کرنے والی تحریک ہے۔ **دعوتِ اسلامی** ہمیں قرآن پڑھنا بھی سکھاتی ہے، دعوتِ اسلامی ہمیں قرآن سمجھنے کے ذرائع بھی فراہم کرتی ہے اور قرآنِ مجید سمجھ کر اس پر عمل کرنے

---

1 ...احیاء العلوم، کتاب آداب تلاوۃ، الباب الثانی، جلد:1، صفحہ:362۔
2 ...مسند الفردوس، جلد:2، صفحہ:135، حدیث:2690۔
3 ...کنز العمال، کتاب الاذکار، جز:1، جلد:1، صفحہ:258، حدیث:2275۔
4 ...کنز العمال، کتاب الاذکار، جز:1،، جلد:1، صفحہ:258، حدیث:2267۔
5 ...کنز العمال، کتاب الاذکار، جز:1، جلد:1، صفحہ:259، حدیث:2289۔

اور اسے دوسروں تک پہنچانے کے مواقع بھی فراہم کرتی ہے۔

مثال کے طور پر آپ قرآنِ مجید سمجھنا چاہتے ہیں تو ❁ دعوتِ اسلامی کے تحت چلنے والے کسی بھی قریبی جامعۃ المدینہ میں داخِلہ لے لیجئے۔ دَرْسِ نظامی یعنی عالِم کورس کر لیجئے، اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! قرآنِ مجید سمجھنا بھی آجائے گا، اس کے ساتھ ساتھ **بخاری شریف، مسلم شریف، فتاوی شامی، احیاء العلوم، فتاوٰی رضویہ شریف** وغیرہ عِلْمِ دین کی بڑی بڑی کتابیں نہ صِرْف پڑھنے والے بَن جائیں گے بلکہ دوسروں کو سکھانے والے بھی بَن جائیں گے۔ ❁ دَرْس نِظَامی یعنی عالِم کورس 8 سال کا کورس ہے، اگر آپ اتنا وقت نہیں دے سکتے، مصروفیات ہیں، گھریلو مسائل ہیں تو کوئی بات نہیں، آن لائن جامعۃ المدینہ میں داخِلہ لے لیجئے، گھر بیٹھے ہی دَرْسِ نظامی کیجئے ❁ اگر یہ بھی مشکل لگتا ہے تو قرآنِ مجید ترجمہ و تفسیر کورس میں داخلہ لے لیجئے ❁ یہ بھی نہیں ہو سکتا تو چلئے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ سے آسان ترجمۂ قرآن **کنزالعرفان** مع تفسیر **صراط الجنان** اور **معرفۃ القرآن** خرید لیجئے، آسان اُرْدُو میں گھر بیٹھے قرآنِ مجید ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھئے اور برکتیں لوٹئے ❁ اگر آپ کتابیں خریدنے کے لئے پیسے خرچ نہیں کرنا چاہتے تو اپنے موبائل میں **Al Quran With Tafseer** نامی ایپلی کیشن ڈاؤنلوڈ کر لیجئے، قرآنِ مجید کی تِلاوت کیجئے، ترجمہ پڑھئے، تفسیر پڑھئے، سمجھئے، جہاں سے سمجھ نہ آئے تو مدنی عُلَما، عاشقانِ رسول مفتیانِ کرام الحمدللہ موجود ہیں، ان سے پوچھ لیجئے ❁ اگر آپ کے پاس موبائل بھی نہیں ہے، ایپلی کیشن بھی ڈاؤنلوڈ نہیں کر سکتے تو پھر بھی پریشانی کی بات نہیں، روزانہ 15، 20 منٹ دیجئے! الحمدللہ! عاشقانِ رسول، مبلغینِ دعوتِ اسلامی مساجد میں فجر کی نماز کے بعد **تفسیر سننے، سنانے کا حلقہ** لگاتے ہیں، اس میں روزانہ کم از کم 3 آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھ

کر سُنائی جاتی ہیں، روزانہ کی 3 آیات یعنی ایک سال کی 1 ہزار 95 آیات، یعنی ہم روزانہ 15 سے 20 منٹ کی کوشش سے ڈھائی، 3 سال میں پُورا قرآنِ مجید سُن کر، سیکھ اور سمجھ سکتے ہیں۔ پھر جو کچھ سیکھا اسے دوسروں تک کیسے پہنچانا ہے، اس کا بھی بڑا آسان طریقہ ہے، عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سَفَر کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! قرآنِ مجید کی تعلیمات، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّتوں پر عمل کا جذبہ پانے کے ساتھ ساتھ دوسروں تک قرآن وسُنَّت کی تعلیم پہنچانے کا بہترین موقع نصیب ہو گا اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ پاک نے چاہا تو دین ودُنیا کی بے شُمار بھلائیاں بھی ملیں گی۔

اللہ پاک ہمیں قرآنِ کریم کے ساتھ اپنا تعلق مضبوط کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ماہنامہ فیضانِ مدینہ ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے آئی، ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت پیاری موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، اس کا نام ہے: ماہنامہ فیضان مدینہ (*Mahnama Faizan e Madina*)۔ اس ایپلی کیشن میں اب تک جارِی ہو چکے تمام ماہنامے **PDF** کی صُورت میں موجود ہیں، اس کے عِلاوہ ❁ تمام ماہناموں کے مضامین (آرٹیکلز) ٹیکسٹ کی صورت میں موجود ہیں جن کو کاپی کر کے شیئر کیا جا سکتا ہے ❁ سہولت کے لئے سرچ آپشن بھی دیا گیا ہے، جس کی مدد سے ماہنامے کا کوئی مضمون وغیرہ تلاش بھی کیا جا سکتا ہے۔ آپ بھی یہ ایپلی کیشن اپنے اِسمارٹ فون میں انسٹال کر لیجئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: بِلّی کا رونا منحوس نہیں ہوتا، نہ اس کے سبب کوئی مصیبت آتی ہے۔

وضاحت: عوام میں مشہور ہے کہ بلی کا رونا منحوس ہے اور کہتے ہیں جس محلے یا گھر میں رات کے وقت بلی روئے وہاں ضرور کوئی مصیبت آتی ہے یا کسی کا انتقال ہوتا ہے۔ ایسا بالکل نہیں ہے، نہ اس بات کا کوئی ٹھوس ثبوت ہے۔ بِلّی کے رونے کو منحوس سمجھنا یا اسے مصیبت کا سبب جاننا یا اس طرح کی باتوں پر یقین رکھنا بد شگونی ہے اور بد شگونی لینا، ناجائز و گناہ ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَسْمَاءُ الْحُسنٰی کی برکات (وظیفہ)

یَاعَظِیْمُ

جو کوئی 7 دفعہ یَاعَظِیْمُ پانی پر پڑھ کر دم کرکے پانی پی لے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کے پیٹ میں درد نہ ہو۔[2]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... فتاویٰ اہلسنت غیر مطبوعہ، ماہنامہ فیضان مدینہ اکتوبر 2022ء۔

2 ... مدنی پنج سورہ، صفحہ: 251۔